السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ وتر کے وقت جب قنوت پڑھی جاتی ہے تو اکثر امام دعا کے لئے ہاتھ اُٹھاتے ہیں اور مقتدی بھی ہاتھ اُٹھاتے ہیں اور دعا کرتے ہیں۔ کیا یہ کسی حدیث سے ثابت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قنوت وتر میں ہاتھ اٹھانے کے بارے میں اہل علم کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے۔ لیکن راجح مسلک یہ کہ قنوت نازلہ پر قیاس کرتے ہوئے قنوت وتر میں بھی ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا مستحب ہے۔ قنوت نازلہ کے حوالے سے ثابت ہے کہ نبی کریم نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی تھی۔ سیدنا انس فرماتے ہیں :

’’فلقد رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صلاة الغداة رفع یدیہ فدعا علیھم‘‘ (مسند أحمد[394/19]ط الرسالة)

میں نے نماز فجر میں نبی کریم ﷺ کو ہاتھ اٹھا کر ان پر بد دعا کرتے ہوئے دیکھا

سیدنا عمر بن خطاب، سیدنا عبد اللہ بن مسعود اور سیدنا ابو ہریرہ سے بھی یہی ثابت ہے کہ وہ قنوت نازلہ میں ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتے تھے۔ اور صحابہ کرام کا یہ عمل ان اپنا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ضرور انہوں نے نبی کریم ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہوگا۔

اگرچہ قنوت وتر میں ہاتھ اٹھانے کے بارے میں کوئی صریح روایت ثابت نہیں ہے، لیکن قنوت نازلہ پر قیاس کرتے ہوئے ہم قنوت وتر میں بھی ہاتھ اٹھا سکتے ہیں۔ سعودی عرب کے معروف عالم دین شیخ صالح العثیمین اور شیخ ابن باز کا بھی یہی موقف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]